ایک بل

خیبر پختونخوانوادارت ایکٹ 2016 میں مزید ترمیم کی غرض سے۔

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوانوادارت ایکٹ 2016 (خیبر پختونخواایکٹ نمبر 4، 2016) میں مزید ترمیم بطریق ذیل کی جائے۔

لہذا صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا مندرجہ ذیل قانون وضع کرتی ہے۔

1. **<u>مختصر عنوان و آغاز</u>**: (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو خیبر پختونخوانوادارت (ترمیمی) ایکٹ 2020 کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ 11 اپریل 2016 سے نافذ العمل ہوگا۔

2. **<u>خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 4، 2016 کی دفعہ 63 میں ترمیم</u>**: خیبر پختونخوا نوادرات ایکٹ 2016 (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 4، 2016) کی دفعہ 63 میں،_

(الف) ذیلی دفعہ (2) کے لیے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہوگا، یعنی

"(2) درخواست کیساتھ پچیس (25) ہزار روپے پیشگی آدائیگی پر ایک سال کے لیے غیر ملکی آثار قدیمہ مشن کو لائسنس جاری کیا جائے گا۔

اس فراہمی کیساتھ کہ لائسنس کے لیے درخواست دینے والے غیر ملکی اثار قدیمہ مشن ڈائیریکٹر کے پاس بطور حفاظتی رقم پچاس ہزار روپے جمع کرے گا جو ختمی رپورٹ پیش کرنے پر غیر ملکی اثار قدیمہ کے مشن کو واپس کر دی جائے گی۔"

(ب) ذیلی دفعہ (3) میں الفاظ "ایک لاکھ" کے بجائے الفاظ "دس ہزار" متبادل متصور ہونگے، اور

(ج) ذیلی دفعہ (8) کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ کا اضافہ کیا جائے، یعنی

"(9) خیبر پختونخوا نوادرات (ترمیمی) ایکٹ 2020 کے آغاز بتاریخ 11 اپریل 2016 کے بعد لائسنس کے حصول کی مد میں مبلغ پچیس ہزار روپے اور اس کی تجدید کی مد میں مبلغ دس ہزار روپے ایکٹ ہذا کے تحت قانونی طور پر ایسے وصول شدہ تصور ہونگے جیسے کہ خیبر پختونخوا نوادرات (ترمیمی) ایکٹ 2020 کے آغاز سے فوراً پہلے رائج طریقہ کار کے مطابق وصول ہوئے ہوں.".

بیان اغراض ووجوہ

مستحسن ہے کہ خیبر پختونخوا نوادرات ایکٹ 2016 میں مزید ترمیم کی جائے۔ لہذا بل ہذا پیش کیا جاتا ہے